سوال

(237) رشوت کے بدترین نتائج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی مصلحتوں، ان کے اخلاق وکرداراور معاملات کی خرابی کے حوالہ سے رشوت کے کیا نتائج واثرات ہوتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے سوال کے جواب سے اس سوال کاجواب بھی واضح ہوجاتاہے، مسلمانوں کی مصلحت کے خلاف رشوت کے جوبدترین اثرات و نتائج مرتب ہوتے ہیان میں سے یہ بھی ہیں کہ اس سے کمزوروں پر ظلم ہوتاہے، ان کے حقوق کوسلب یاضا/ع کردیاجاتاہے یاناحق طورپر محض رشوت کی کارستانی کی وجہ سے انہیں اپنے حق کے حاصل کرنے میں بہت تاخیر ہوجاتی ہے۔ رشوت کاایک بدترین تیجہ یہ بھی ہوتاہے کہ رشوت لینے والے قاضی اورسرکاری ملازم وغیرہ کااخلاق خراب ہوجاتاہے، وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی کرنے لگتاہے، رشوت نہ دینے والے کے حق کوپی جاتایااسے بالکل ضائع کردیتاہے، رشوت لینے والے کاایمان بھی کمزورہوجاتااوروہ اپنے آپ کواللہ تعالیٰ کے غضب اوراس کی طرف سے دنیاوآخرت کی شدیدسزاکامستحق وراردے لیتاہے، اللہ تعالیٰ فوراسزانہ دے تواس کے معنی یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سے غافل ہے بلکہ کئی دفعہ یوں بھی ہوتاہے کہ اللہ تعالیٰ ظالم کوآخرت سے پہلے دنیامیں بھی سزادے دیاکرتاہے جیساکہ صحیح حدیث میں ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ ''سرکشی اورقطع رحمی ایسے بھیانک گناہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کاارتکاب کرنے والے کودنیامیں بھی جلدسزادے دیتاہے اورآخرت میں جوسزاتیارکررکھی ہے وہ اس کے علاوہ ہے۔'' بے شک رشوت اورظلم کی دیگرتمام صورتوں کاتعلق اسی سرکشی سے ہے۔جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قراردیاہے۔ صحیحین میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایاکہ ''اللہ تعالیٰ ظالم کومہلت دیئے رکھتاہے حتیٰ کہ جب اسے پکڑلیتاہے توپھرنہیں چھوڑتا۔'' پھرنبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسب ذیل آیت کریمہ کی تلاوت فرمائی :

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (ھود١١/١٠٢)

''اورتمہاراپروردگارجب نافرمان بستیوں کوپکڑاکرتاہے تواس کی پکڑاسی طرح کی ہوتی ہے، بے شک اس کی پکڑبڑی دکھ دینے والی (دردناک اور) سخت ہے۔''

صفحہ 328

محدث فتویٰ